# حج کی خوشی میں دعوت کرنا اور پھولوں کا ہار پہنانا

ادارہ

کیا فرماتے ہیں مفتیانِ کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ:

حاجی لوگ جب حج کر کے آتے ہیں، وہ آنے کی خوشی میں کھانے کی دعوت رکھتے ہیں، ان کا کھانا کھانا کیسا ہے؟ اور ان کو پھولوں کا ہار ڈالنا کیسا ہے؟

مستفتی: محمد سہیل

## الجواب حامدًا و مصليًا

صورتِ مسئولہ میں حاجی حج سے آکر جو دعوت کرتے ہیں تو چونکہ یہ ایک خوشی کا موقع ہوتا ہے، اس لیے یہ دعوت کرنا بنفسہٖ مباح عمل ہے، اور اس دعوت کا کھانا کھانا بھی درست ہے، بشرطیکہ دعوت اخلاص کے ساتھ ہو، اظہارِ تشکر کے طور پر ہو، ریا کاری نہ ہو، اس دعوت میں خلافِ شرع کسی کام کا ارتکاب نہ ہو اور اس دعوت کو ضروری نہ سمجھا جاتا ہو، اس دعوت میں اِسراف نہ ہو۔

باقی خوشی کے اس موقع پر حاجی کے گلے میں پھولوں کا ہار ڈالنا بھی ایک مباح عمل ہے۔

فتاویٰ شامی میں ہے:

’’والمباح: ما أجيز للمكلفين فعلهٗ وتركهٗ بلااستحقاق ثواب وعقاب.‘‘

(فتاویٰ شامی، ج:۶،ص:۳۳۶،ط:سعید)

اعلاء السنن میں ہے:

’’وقال بعض الفقهاء من أصحابنا وغيرهم أن الوليمة تقع علىٰ كل طعام

لسرور حادث، إلا أن استعمالها في طعام العرس أكثر....

فحكم الدعوة للختان وسائر الدعوات غير الوليمة إنها مستحبة لما فيهما من إطعام الطعام والإجابة إليها مستحبة غير واجبة.‘‘

(اعلاء السنن، ج:۱۲،ص:۱۶،۱۷، ط: ادارۃ القرآن)

فقط واللہ اعلم

| | | |
|---|---|---|
| الجواب صحیح | الجواب صحیح | کتبہ |
| ابوبکر سعید الرحمٰن | محمد انعام الحق | مدثر عباسی |
| الجواب صحیح | | تخصصِ فقہِ اسلامی |
| محمد داؤد | | جامعہ علومِ اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن، کراچی |

..... ❁ ..... ❁ ..... ❁ .....